10261-دعوت الی اللہ میں داعی دعوت کی ابتدا کس چیز سے کرے

سوال

ہمارے ہاں اسلامی جماعتیں دعوت دین کی ابتدا جس سے کسی داعی کو اپنی دعوت کی ابتدا کرنی واجب ہے میں ایک دوسرے سے مختلف ہیں، تو کیا یہ سیاسی اعتبار سے ہے یا کہ عقیدہ اور اخلاقی اعتبار سے اختلاف ہے ؟
اور آپ کے نزدیک وہ کون سے امور ہیں جن سے دعوت دین کی ابتدا کرنی چاہیئے ؟

پسندیدہ جواب

جواب :

دعوت الی اللہ میں مشروع ہے کہ دعوت کی ابتدا توحید سے کی جائے جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی سب انبیاء نے کیا، اور پھر حدیث معاذ رضی اللہ تعالی عنہ میں اسی چیز کا ذکر ہے :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا تھا :

(آپ اہل کتاب کی ایک قوم سے پاس جا رہے ہیں، جب ان کے پاس جائیں تو انہیں دعوت دینا کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں اور یہ بھی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں، اگر انہوں نے اس کا اقرار کرلیا تو پھر ان کے علم میں یہ لائیں کہ اللہ تعالی نے دن رات میں ان پر پانچ نمازیں فرض کیں ہیں، اگر وہ اسے تسلیم کرلیں تو پھر انہیں یہ بتائیں کہ اللہ تعالی نے ان پر زکاۃ فرض کی ہے جو مالداروں سے لے کر غربا و مساکین کو دی جائے گی، اگر وہ اس میں بھی آپ کی بات مان لیں تو ان کے اچھے اور بہتر اموال سے بچ کر رہ اور مظلوم کی آہ سے بھی بچ کر رہنا اس لیے کہ مظلوم کی آہ اور اللہ تعالی کے درمیان کوئی پردہ نہیں) ۔

یہ تو تھا کہ اگر مدعوین کافر ہوں اور اگر مدعوین مسلمان ہوں تو انہیں وہ دینی احکام بیان کیے جائیں جن وہ جاہل ہوں اور ان احکام کی ان مسلمانوں میں کمی ہو اور اسی طرح پہلے سب سے اہم چیز کا خیال رکھا جائے اور اس کے بعد اس سے کم درجہ کی اہمیت والا ۔